



سوال

(643) اوندھے منہ سونے والی عورت کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جو عورت اوندھے منہ سوتی ہو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و عليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اس طرح سے سونا شیطان کا سونا ہے۔ لیکن اگر کوئی پوٹ کی تکمیف وغیرہ کی وجہ سے سونے تو کوئی حرج نہیں۔ ورنہ نبی علیہ السلام کی سفت ہی پسندیدہ اور قابل اتباع ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے (سونے کے آداب میں) مروی ہے، نبی علیہ السلام نے فرمایا: "جب تو لپٹنے بستر پر آنے کا ارادہ کرے تو وضو کر جیسے کہ نماز کے لیے کیا کرتا ہے، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جا اور یہ دعا پڑھو:

(اللَّٰهُمَّ أَسْأَلُكُنَّتْ لَنفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَخْنَى إِلَيْكَ وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَنْجَاثُ ظَهَرَيِ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَمْجَأً وَلَمْجَانِكَ لِلإِلَيْكَ، آمَّنْتُ بِحَكَمِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنِيَّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ)

"اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے حوالے کر دی، اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا، اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا، میری کمر کو تیر اتی سارا ہے، میری رغبت اور شوق تیری ہی طرف ہے اور ڈرتا بھی تجھی سے ہوں۔ تجھ سے (جاگ کر) کہیں کوئی جائے پناہ اور نجات نہیں ممکن تیرے ہی پاس۔ میں ایمان لایا اس کتاب پر جو تو نے نازل کی اور تیرے اس نبی پر جو تو نے بھیجا ہے۔" (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب فضل من بات على الوضوء، حدیث: 244۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، والتوبۃ والاستغفار، باب ما یقول عند النوم واغذا المصح، حدیث: 2710۔ سنن ابن داود، کتاب الادب، ابواب النوم، باب ما یقول عند النوم، حدیث: 8046۔ سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب فی انتظار الفرج (باب منه)، حدیث: 3574۔)

اگر تو اس رات میں مر گیا تو فطرت پر مرے گا۔

اور آپ علیہ السلام کے متعلق ثابت ہے کہ آپ اپنی داہنی کروٹ پر لیٹتے اور اپنا دایاں ہاتھ لپٹنے رخاستے رکھا کرتے تھے۔ (سنن النسائي، کتاب الصيام، باب صوم النبي بابی حشو و می) و ذکر اختلاف ائمۃ التقليد للغير، حدیث: 2367۔ سنن احمد بن حنبل: 287/6، حدیث: 26504۔)



محدث فلوبی

الغرض اس خاتون کو چاہئے کہ نبی علیہ السلام کی سفت اختیار کرے اور شیطان کی طرح سونا چھوڑ دے۔

هذا عندی والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 455

محمد فتویٰ